پارہ 30 - عَمَّ

اس پارے میں 37 سورتیں۔ سب مکی ہیں سوائے سورۃ النصر اور سورۃ البینیہ کے۔ ان سورتوں میں عقیدہ آخرت، قیامت، حساب کتاب کے مضامین متعدد بار

78-سورۃ النبأ: اس سورت میں فانی دنیا اور ابدی آخرت کا بیان ہے قیامت جسے النبأ العظیم یعنی "بڑی خبر" کہا گیا ہے کے امکان پر کائناتی شواہد پیش کیئے گئے ہیں کہ اللہ اگر اس کائنات اور اسکی ہر شئے کو پیدا کر سکتا ہے تو تمہیں دوبارہ کیوں نہیں پیدا کر سکتا۔ لہٰذا اس دن میں اختلاف نہ کرو۔ خوفِ آخرت سے بے نیاز (طاغین) اور خوفِ آخرت کے تحت زندگی گذارنے والے (متقین) کا انجام مختلف ہوگا۔ شفاعتِ باطلہ کے عقیدے پر انحصار نہ کرو جنت کے حصول کی کوشش کرو

79-سورۃ النازعات: قرآن کے پیش کردہ عقیدہ آخرت کو تسلیم کرنے کی دعوت۔ اس پر ہواؤں بادلوں اور فرشتوں سے استدلال، تاریخِ فرعون سے استدلال، اور اللہ کی قدرت اور ربوبیت سے استدلال پیش کیئے گئے ہیں اس دنیا میں سرکشوں (طاغین) اور اللہ سے ڈرنے والے (خاشعین) کا انجام آخرت میں بالکل مختلف ہوگا

80-سورۃ عبس: اس سورت کا مرکزی مضمون قرآن کی دعوتِ آخرت پر ایمان لا کر عملِ صالح کی دعوت ہے۔ شروع میں آدابِ دعوت کا ذکر کہ یہ قرآن نصیحت کا پیغام ہے جو بھی قبول کرے اسے گلے لگایئے، آخرت پر انفس سے اور اللہ کی ربوبیت سے دلائل، قرآن کے احکامات (اوامر) پر عمل کی دعوت، صالحین اور فجار کا انجام مختلف ہوگا

81-سورۃ التکویر: قیامت کا قائم ہونا (لہٰذا اسکے لیئے تیاری کرنا) اور قرآن پر ایمان لانے کی دعوت اسکے مرکزی مضمون ہیں۔ قیامت کے پہلے اور دوسرے مرحلے کی ہولناکی کی زبردست تصویر کشی کی گئی ہے۔ قرآنِ حکیم نہ تو شیطانی القاء ہے اور رسول اللہ ﷺ مجنون ہیں۔ قرآن تمام لوگوں کیلیئے نصیحت ہے کدھر جا رہے ہو ایمان لاؤ

82-سورۃ الانفطار: اسکے مضامین: "غفلت ترک کرکے ایمان لاؤ، نیک عمل کرو۔ دوسروں کی شفاعت پر انحصار نہ کرو اپنے عمل اور اپنے رب کی رحمت کے امیدوار بنو۔ نیک لوگ (ابرار) اور بدکردار (فجار) کا انجام ہرگز ایک جیسا نہ ہوگا" قیامت کے دو مرحلوں کی تصویر کشی کی گئی۔ دنیا میں غفلت کا سبب آخرت کا انکار

83-سورۃ المطففین: جزاو سزا کے دن کی تکذیب کرنے والے کون؟- ڈنڈی مارنے والے، جھٹلانے والے، حد سے بڑھنے والے، مجرم، کفار اور فجار- ناپ تول میں کمی کرنے والوں (مطففین) کی خاص طور پر مذمت — تطفیف کا اطلاق نہ صرف ناپ تول پر بلکہ زندگی کے ہر عمل اور رویے پر ہوتا ہے (امام مالکؒ)

84-سورۃ الانشقاق: اس میں اللہ کے سامنے حاضری کا بیان ہے۔ اپنی آخری اور دائمی منزل کا تصور کرو تم آہستہ آہستہ اسی طرف جا رہے ہو قرآن اور اسکی تعلیمات پر ایمان لے آؤ۔ قیامت کے روز انسان دو گروہوں میں۔ ابرار (نیک لوگ) جن کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں اور فجار (بداعمال اور بدکردار) کو پیٹھ پیچھے دیا جائے گا۔

85-سورۃ البروج: ظلم و ستم کا بازار گرم کرنیوالے کفارِ مکہ کی شدید مذمت اور تنبیہ۔ اگر وہ اس سے باز نہ آئے تو آگ اور جلنے کا عذاب (خندقوں میں جلانے والوں کی طرح) ساتھ ساتھ اہلِ حق کی مدح اور تحسین۔ یہ سبق بھی کہ ایمان لانے کے بعد آزمائشوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ تاریخ جزاو سزا کے عمل پر شاہد ہے۔ بلند پایہ قرآن پر ایمان لاؤ

86-سورۃ الطارق: آخرت کے حوالے سے (۴) شبہات کا جواب دیا گیا۔ انسان کو اللہ کے سامنے حاضر ہو اپنے اعمال کا جواب دینا ہوگا — قرآن کوئی ہنسی مذاق نہیں ایک فیصلہ کن کتاب ہے، جو اسکی قدر کریگا سرخرو ہوگا اور جو اسکی ناقدری کریگا ناکام و نامراد ہوگا۔ (إِنَّ اللَّهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ - صحیح مسلم)

87-سورۃ الاعلیٰ: اس سورت میں ذکر، صبر اور تذکیر کی تلقین- مرکزی مضمون: اللہ کی تسبیح اور تذکیر بالقرآن جاری رہے- قرآن کی دعوتِ تذکیر سے فائدہ اٹھا کر اللہ سے ڈرنے والوں کے تزکیۂ نفس کے پروگرام پر عمل کریں دنیا انکی راہ میں حائل نہ ہوسکے گی۔ ابدی کامیابی کی کنجی۔ اپنے نفس کو دنیا کی آلائشوں سے پاک کرنا

88-سورۃ الغاشیۃ: چھا جانے والی یعنی قیامت کہ اسکی ہولناکی ہر چیز کو ڈھانک لے گی۔ اس سورت میں توحید اور آخرت کی یاد دہانی بڑے مؤثر اسلوب میں کرائی گئی ہے آخرت کو جھٹلانے والوں اور اس پہ ایمان رکھنے والوں دونوں کا اخروی انجام بتایا گیا — آخرت پر 4 کائناتی دلائل سے استدلال لایا گیا — تذکیر بالقرآن کیئے جایئے

89-سورۃ الفجر: مضامین: قرآن کی دعوتِ توحید و آخرت قبول کرکے عدلِ اجتماعی قائم کرنے والے نفوسِ مطمئنہ ہی اللہ کا تقرب حاصل کرسکیں گے عاد و ثمود و فرعون کی تاریخ سے جزاو سزا پر استدلال، نفسِ مطمئنہ دکھ اور سکھ ہر حال میں صابر و شاکر رہتا ہے، کمزوروں کے حقوق غصب کرنیوالا مجرم نفس عذاب سے دوچار ہوگا

90-سورۃالبلد: مضامین: دو راستوں (النجدین) میں سے مشکل گھاٹی کا راستہ (عقبہ) اختیار کرو **اصحاب** المیمنہ میں شمار ہوگا یہی سعادت کا راستہ ہے انسان کے سامنے نیکی اور بدی اور بخل اور فیاضی کے راستے کھلے ہیں جو چاہے اختیار کرے ۔سماجی عدل وانصاف ایک دشوار گذار گھاٹی ہے۔ دائیں اور بائیں بازو والوں کا انجام مختلف ہوگا

91-سورۃالشّمس: اللہ نے اپنی قدرت و وحدانیت کے آثار میں سے 7 چیزوں کی قسم اٹھا کر بتایا کہ انسان کو ہم نے نیکی اور بدی میں جو تمیز عطاء کی ہے اسکی بنا پر جس نے نیکی کا راستہ اختیار کرکے اپنی اصلاح کی وہ کامیاب وکامران ہے اور جس نے بدی کا راستہ اپنایا وہ ناکام و نامراد ہے۔ قومِ ثمود کی مثال اس پر شاہد ہے

92-سورۃالّیل: انسانی کوششیں اور سرگرمیاں اچھی بھی ہو سکتی ہیں اور بری بھی دونوں کے نتائج اور انجام بھی مختلف ہونگے۔اس بات پر کائناتی گواہی لائی گئی۔ متقی افراد انسان دوست بھی اور خدا دوست بھی شقی انسان. انسان دشمن بھی اور خدا دشمن بھی۔اللہ ہدایت کا انتظام بھی کرتا ہے اور جزاوسزا کا بھی. انفاق سے تزکیہ نفس ممکن

93-سورۃالضّحیٰ: یہ سورت ہر انسان کو مشکل اور صبر آزما حالات میں تسکین کا سامان فراہم کرتی ہے ۔مایوس کن حالات میں آپ ﷺ کو شاندار مستقبل اور عظیم عنایات کی خوشخبری سنائی گئی، انسان کو اپنے ماضی پر غور کرکے روشن مستقبل کی امید رہنا چاہیئے دعوت کے ساتھ سماجی عدل وانصاف کے قیام کی کوشش میں لگے رہیں

94-سورۃالم نشرح: نبی کریم ﷺ کی شخصیت، آپ کی عظمت اور مقام کا بیان، آپ ﷺ کے شاندار مستقبل، ناموری اور غلبۂ اسلام کی بشارت۔ دعوت و تبلیغ کے ساتھ ساتھ تعلق باللہ اور عبادت کی مشقت کی ہدایات۔ یہ مصائب وتکالیف دیرپا نہیں ہیں تنگی کے بعد عنقریب سہولتوں اور آسانیوں کا دور آنے والا ہے

95-سورۃالتین: تین مقاماتِ مقدسہ کی قسم کھا کر تاکیدی اسلوب میں بتایا گیا کہ انسان کی تخلیق بڑی عظیم ساخت میں ہوئی، امکانِ آخرت پر نقلی دلیل: تمام انبیاء کی تعلیمات انسانوں کو دو گروہوں میں تقسیم کرتی ہیں امکانِ آخرت پر عقلی دلیل: انسانی عقل بھی جزاوسزا کو برحق تسلیم کرتی ہے ۔آخرت پر پختہ ایمان اور یقین ضروری ہے

96-سورۃالعلق: اپنے رب کی صفات کا اظہار کریں۔اللہ کے کرم اور غضب کا بیان۔ علم کی دولت، اللہ کے کرم کا مظہر۔ انسان کی سرکشی کا علاج، اللہ کے سامنے جوابدہی کا احساس، طاغوتی قیادت (ابوجہل) پر اللہ کے غضب اور جلال کا بیان، آپ ﷺ کو تاکید کہ اس طاغوت قیادت سے بچ کر اللہ ہی اطاعت کیجیئے

97-سورۃالقدر: نزولِ قرآن کی رات انتہائی قدر قیمت اور سلامتی والی رات ہے اس رات زمین والوں کیلیئے فیصلوں کا نزول ۔ قران کی قدر و قیمت کا اندازہ کریں

98-سورۃالبینیہ: (واضح دلیل) قرآن وسنت کے مجموعے کو البینیہ کہا گیا ہے کہ اس سے کھرے اور کھوٹے میں تمیز ہو جاتی ہے بعثتِ محمدی ﷺ اور نزولِ قرآن کے بعد نہ صرف بنی اسرائیل اور بنی اسمٰعیل بلکہ ساری دنیا پر حجت تمام ہو گئی ہے اب انکے جنتی اور جہنمی ہونے کا فیصلہ اس دعوت کو ماننے اور نہ ماننے پر ہوگا

99-سورۃالزلزال: قیامت کے روز زمین کی کیفیت و کردار کا بیان، انسان کو اسکا خیر و شر دکھا دیا جائے گا جو اسکے نامۂ اعمال کی صورت میں ریکارڈ ہو رہا ہے

100-سورۃالعادیات: انسان اپنے خالق کا ناشکرا ہے، اسے مال کی محبت سے بچتے ہوئے آخرت پر ایمان لا کر اللہ کا شکر گذار بندہ بنا چاہیئے۔ نیتوں اور رازوں کی جانچ ہوگی

101-سورۃالقارعۃ: قیامت کی ہولناک آفت کا نقشہ جس کے آنے پر انسان حیران وششدر رہ جائیگا۔اعمال کے ترازو پر نیکیوں کی کثرت جنت کا اور قلّت جہنم کا باعث

102-سورۃالتکاثر: کثرت کی ہوس اللہ کے احکامات سے غفلت کا باعث۔ یہ جہنم کی طرف لے جانے والی چیز، قبر اور آخرت کی تیاری کرو نعمتوں کے بارے میں سوال ہوگا

103-سورۃالعصر: زمانے کو گواہ بنا کے بتایا گیا ہے انسان خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جن میں یہ 4 باتیں ہونگی ایمان لائیں زبان و دل سے، عمل صالح خلوص واخلاص سے نیک عمل کریں. تواصی بالحق: دوسروں تک حق کا پیغام پہنچانے کیلیئے جان ومال سے بھرپور کشش کریں. تواصی بالصبر حق کے راستے میں مشکلات پر صبر کریں

104-سورۃالھمزہ: مال جوڑ جوڑ کر رکھنے والوں کی شدید مذمت اور وعید ۔زرپرست، بخیل اور بداخلاق روزِ قیامت دوزخ میں جائیں گے۔ دنیا پرستی چھوڑ کر ایمان لائیں

105-سورۃالفیل: کفارِمکہ کو تنبیہ کہ ہاتھی والوں کے برے انجام سے عبرت حاصل کرو۔اللہ پرندے بھیج کر بھی اپنے گھر کی حفاظت کر سکتا ہے لہٰذا توحید اختیار کرو

106-سورۃالقریش: قریش پر اللہ کے احسانات کا تذکرہ۔ کہ اس گھر (بیت اللہ) کی بدولت تمہارے تجارتی مفادات محفوظ ہیں۔احسان شناس بن کر ربِ کعبہ کے مطیع بن جاؤ

107-سورۃالماعون: سردارانِ قریش مکہ کے پست کرداروں کا بیان کہ جزاوسزا کو جھٹلانے سے وہ نہ اللہ کا حق ادا کر رہے ہیں اور نہ بندوں کا۔ یہ ہلاک ہوں گے

108-سورۃالکوثر: آپؐ پر کثیر عنایات کا بیان، بشمول حوض کوثر، خانہ کعبہ کی فتح، اور عظیم الشان حکومت عطا کی جائے گی دشمنوں کا قلع قمع ہوگا۔رب ہی کی بندگی کیجیئے

109-سورۃ الکافرون: کفار سے بیزاری اور بے تعلّقی کے اعلان کا حکم-توحید اور شرک دو متصادم نظام ہیں دونوں میں مصالحت کی کوئی صورت نہیں کفر و ایمان کی ملاوٹ نہیں ہو سکتی

110-سورۃ النصر: نبی اکرم ﷺ کے مشن کی کامیابی کا اعلان - اس فتح و نصرت کے بعد اللہ کی حمد کے ساتھ ساتھ اس کی تسبیح اور اس سے استغفار بھی ضروری ہے

111-سورۃ اللھب: اسلام میں نجات کا دار و مدار نسب پر نہیں بلکہ ایمان اور حسنِ عمل پر ہے آپؐ کا سگا چچا سخت دشمنِ اسلام اور گستاخ رسول برے انجام سے دوچار ہوگا

112-سورۃ الاخلاص: ایک تہائی قران کے برابر سورت - اسلام کے بنیادی عقیدۂ توحید سے بحث کرتی ہے توحید کی ۳ اقسام، 1-توحید الوحیت: کوئی بھی عبادت ہو (دعا، نذر، قربانی) صرف اور صرف اللہ کے لیئے 2-توحید ربوبیت: ہر چیز کا خالق مالک اور رازق اللہ 3- توحیدِ ذات و صفات و اسماء: اس سورۃ میں زیادہ زور اسی توحید پر

113-سورۃ الفلق: یہ سورۃ دعا کے اسلوب میں ایک استعاذہ - خارجی شرور (مخلوق، رات، جادو اور حسد) سے حفاظت کی دعا-توحیدِ ربوبیت اختیار کرنے کی ہدایت

114-سورۃ الناس: یہ سورۃ بھی دعا کے اسلوب میں ایک استعاذہ داخلی شرور (وسواس، انسانوں اور جنوں کے شر) سے حفاظت کی دعا (توحیدِ ربوبیت، ملکویت اور الوہیت)

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ط

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنَا مِنْهُ مَا نَسِيْنَا وَعَلِّمْنَا مِنْهُ مَا جَهِلْنَا

وَارْزُقْنَا تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ ط

وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ـ اٰمِيْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما، اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنا دے

اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرا دے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلا دے

اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں

اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنا دے - آمین

اے اللہ اگر اس خلاصہ کے لکھنے میں کوئی غیر دانستہ غلطی ہو گئی ہو تو اسے معاف فرما اور اس کام کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔

رابطہ کیلئے ای میل کیجیئے

Muhammad Iqbal m.eqbal@gmail.com

Online Edition http://www.subulassalam.com/Taraweeh.aspx

subulassalam@hotmail.com

جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا